# بڑھے چلو

اُٹھو اُٹھو، اُٹھو اُٹھو کمر کسو، کمر کسو
سحر سے پہلے چل پڑو کڑی ہے راہ دوستو
تھکن کا نام بھی نہ لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

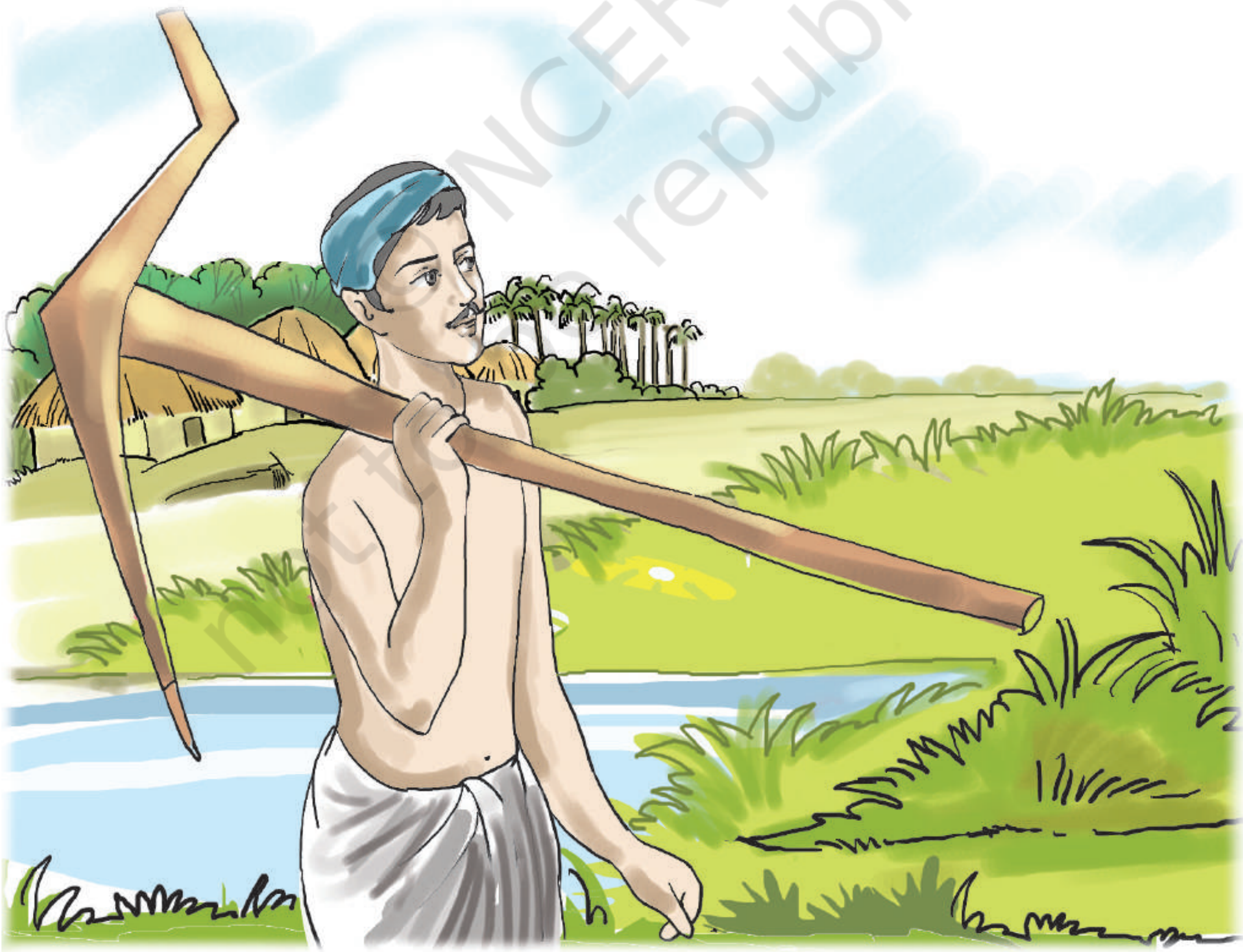

not to be republished
© NCERT

جِھجھک نہ دل میں لاؤ تم　　بس اب قدم بڑھاؤ تم
ذرا نہ ڈگمگاؤ تم　　خدا سے لَو لگاؤ تم
ملوُل و مضطرب نہ ہو
بڑھے چلو بڑھے چلو
اُٹھا دیا قدم اگر　　تو ختم ہے بس اب سفر
ہے راہ صاف و بےخطر　　نہ کوئی خوف ہے نہ ڈر
چلے چلو چلو چلو
بڑھے چلو بڑھے چلو

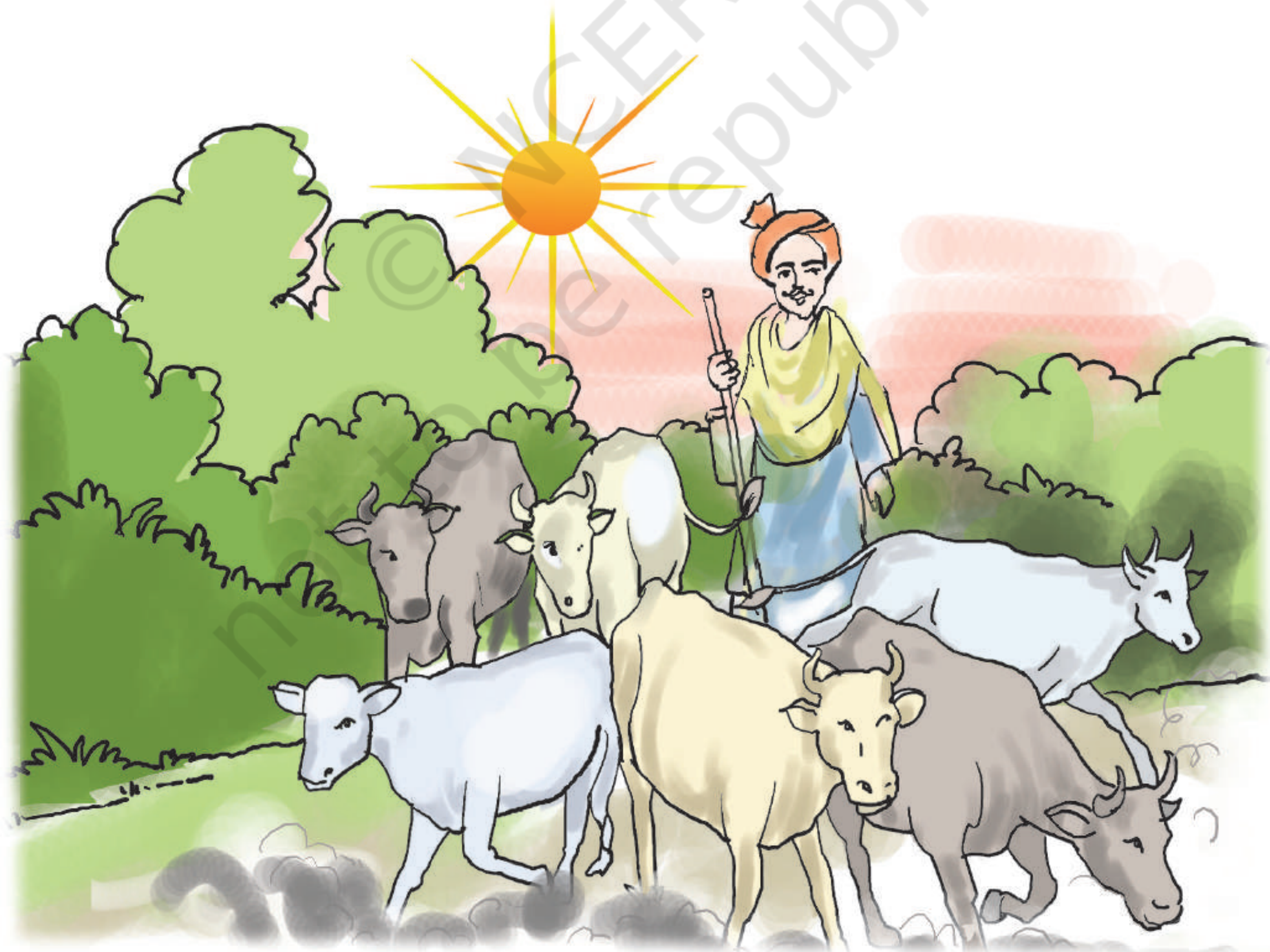

© NCERT not to be republished

تمھارے ہم سفر جو تھے — وہ منزلوں سے جا لگے
سب آگے تم سے بڑھ گئے — مگر ہو تم پڑے ہوئے
ذرا سمجھ سے کام لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

© NCERT not to be republished

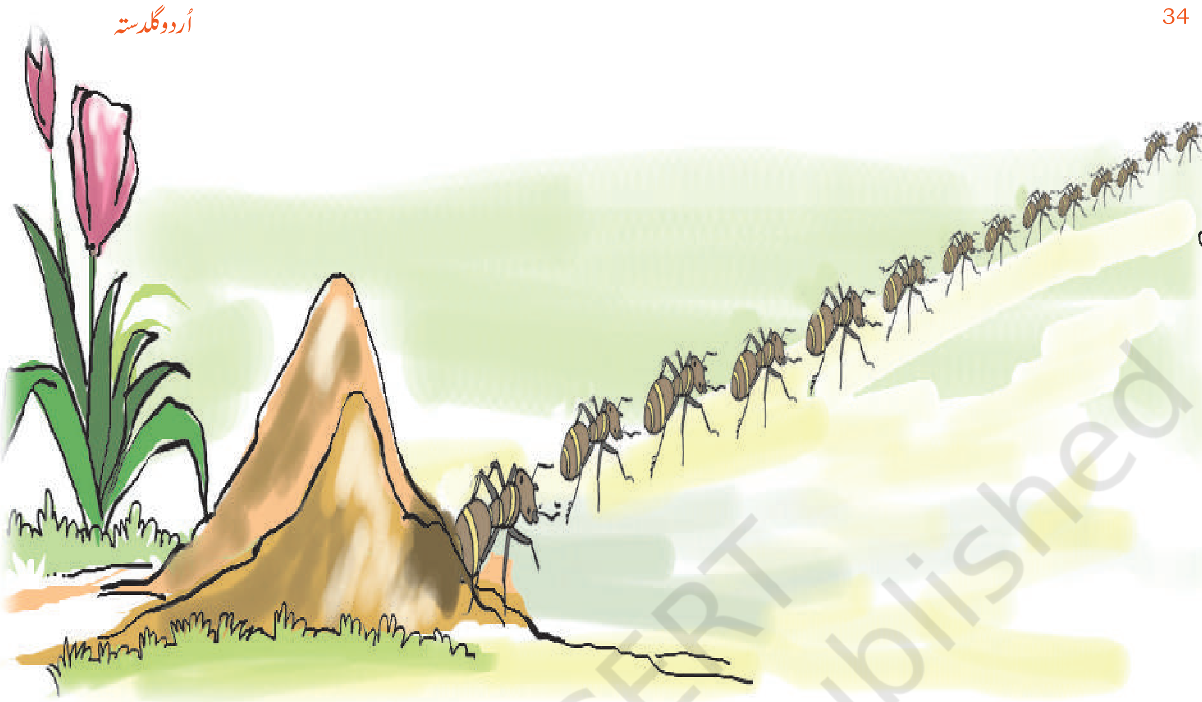

دلوں میں ہے جو ولولہ تو ڈال دو گے زلزلہ
کہ ہے بلند حوصلہ وہ سامنے ہے مرحلہ
وہیں پہنچ کے سانس لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

محمد مصطفیٰ خاں مدّاحؔ

© NCERT not to be republished

## سوالات

1۔ کام کرتے وقت کن کن باتوں کا دھیان رکھنا چاہیے؟

2۔ اس نظم میں شاعر کیا پیغام دے رہا ہے؟

3۔ صبح سے شام تک آپ جو کام کرتے ہیں ان کی فہرست بنائیے۔